رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
RANCHI/PATNA(DAAK) Pages:12 ₹ 4/- Vol:17 Issue: 6069 ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • یعنی مکمل سچ • 19 ذی الحجہ/ 1445 بدھ شمارہ نمبر: 6069 سال:17 Wednesday 26 June 2024

اسپیکر پر اتفاق نہیں، برلا کے خلاف کانگریس نے کے سریش کو اتارا

اویسی نے حلف لینے کے بعد جے فلسطین کا نعرہ لگایا، ڈپٹی اسپیکر اپوزیشن سے ہو تو اپوزیشن اسپیکر کی حمایت کرے گا: راہل

نئی دھلی(ایجنسی)

18 ویں لوک سبھا کے پہلے سیشن کا منگل (25 جون) کو دوسرا دن ہے۔ حیدرآباد سے ممبر پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے حلف کے بعد جے فلسطین کا نعرہ لگایا۔ لوک سبھا اسپیکر کے کے سرکار اور اپوزیشن کے درمیان ٹکراؤ بڑھ گیا ہے۔ این ڈی اے امیدوار اوم برلا کے خلاف انڈیا اتحاد نے بھی اپنا امیدوار اتار دیا ہے۔ اسپیکر عہدہ کیلئے 26 جون کو جمعہ 11 بجے ووٹنگ ہوگی۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں لوک سبھا صدر عہدہ کیلئے اوم برلا کے نام پر این ڈی اے کے لیڈران نے 10 سیٹ میں نامزدگی داخل کیا۔ اس دوران بی جے پی صدر جے پی نڈا، وزیر داخلہ امت شاہ اور این ڈی اے کے دیگر لیڈر موجود تھے۔ وہیں اپوزیشن کی جانب سے کانگریس ایم پی کے سریش نے لوک سبھا صدر عہدہ کیلئے برلا کے خلاف نشست میں نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی سے پہلے راہل گاندھی نے کہا کہ کانگریس صدر کے پاس اسپیکر کی حمایت کیلئے راج ناتھ سنگھ کا فون آیا تھا۔ اپوزیشن نے صاف کہا ہے کہ ہم اسپیکر کو حمایت دیں گے، لیکن اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ ملنا چاہئے۔ راج ناتھ سنگھ نے دوبارہ فون کرنے کی بات کہی تھی، حالانکہ اب تک کال نہیں آیا۔ راج ناتھ سنگھ نے پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے کہا کہ میں نے اسپیکر عہدہ کی حمایت کیلئے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے سے تین بار فون پر بات چیت کی۔ کانگریس ایم پی کے سی وینوگوپال اور ذی ایم کے کے ٹی آر بالو اور اجتماع تھے مے لئے، لیکن ڈپٹی اسپیکر پر جواب نہیں ملنے کے بعد ان کے آفس سے لوٹ آئے۔ سنگھ کے علاوہ امت شاہ اور جے پی نڈا نے بھی اپوزیشن کو منانے کی کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ انڈیا گروپ نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلے انڈیا گروپ کو لوک سبھا کے ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دینے کا وعدہ کر کے سب کے تعاون سے حکومت چلانے کی بات کی تھی، لیکن اب وہ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ بھی اپوزیشن اتحاد کو دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس لیے اپوزیشن اتحاد نے لوک سبھا اسپیکر کے لیے اپنا امیدوار کھڑا کیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مسترمودی پر الزام لگایا ہے کہ وہ سب سے اتفاق کرنے کی بات کرتے ہیں لیکن ان کے کام اس کے بالکل برعکس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک مستقبل کی طرف دیکھ رہا ہے، آپ اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو ہی کریدتے رہتے ہیں۔ گزشتہ 10 برسوں میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کو آپ نے جس غیر اعلانیہ ایمرجنسی کا احساس دلایا اس

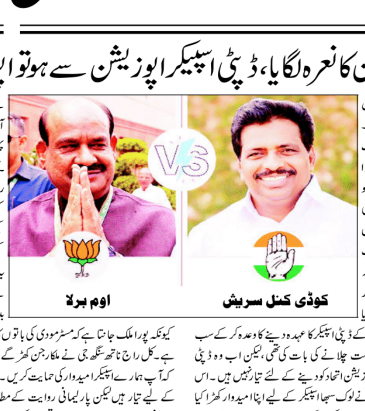

کوڈی کنل سریش
اوم برلا

کو دوہرا ملک جانتا ہے کہ مسترمودی کی باتوں کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ کل راج ناتھ سنگھ جی نے ملکارجن کھرگے جی کو فون کیا اور کہا کہ آپ ہمارے اسپیکر امیدوار کی حمایت کریں۔ ہم اسپیکر کی حمایت کے لیے تیار ہیں لیکن پارلیمانی روایت کے مطابق ڈپٹی چیئرمین اپوزیشن سے ہونا چاہیے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ مودی سرکار کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دینا ہی نہیں ہوا تھا۔ راج ناتھ سنگھ جی نے کہا کہ وہ دوبارہ فون کریں گے لیکن ابھی تک فون نہیں آیا۔ نیت صاف نہیں ہے، نریندر مودی کوئی کنسٹرکٹو آپریشن نہیں چاہتے ہیں۔

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے منگل کو کہا کہ اگر اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دیا جاتا ہے تو وہ (اپوزیشن) اسپیکر کے لئے حکومت کی پندرہ کی حمایت کرے گا۔ مسٹر گاندھی نے پارلیمنٹ کے احاطے میں نامہ نگاروں سے کہا، ’مجھے اشارات کے ذریعے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے اپوزیشن سے حکومت کے ساتھ تعمیری تعاون کرنے کو کہا ہے۔ کھڑگے جی کو راج ناتھ سنگھ کی فون آواز تھی جس میں انہوں نے اسپیکر کی حمایت کرنے کو کہا تھا۔ پورے اپوزیشن نے کہا کہ ہم اپوزیشن کا سامنا تو دیں گے لیکن روایت یہ ہے کہ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا، ’کل شام راج ناتھ سنگھ جی نے کہا تھا کہ وہ کھڑگے کی کو دوبار بلائیں گے، لیکن ابھی تک انہیں نہیں بلایا ہے۔ ایک طرف مودی جی تعمیری اپوزیشن کی بات کرتے ہیں اور دوسری طرف ہمارے لیڈر کی توہین کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ واضح ہے کہ وزیر اعظم تعمیری اپوزیشن نہیں چاہتے۔ اگر حکومت اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دیتی ہے تو اپوزیشن اسپیکر کی مکمل حمایت کرے گی۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل اور لدّاخ سنگھ نے کانگریس پر شرطیں رکھنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ سرکار ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے وقت اپوزیشن کے مطالبہ پر چرچہ کرنے کو تیار ہے۔ این ڈی اے کی جانب سے اوم برلا دوبارہ اسپیکر عہدہ کے امیدوار ہیں۔ راجستھان کے کوٹا سے ایم پی اوم برلا 2019 سے 2024 تک اسپیکر رہ چکے ہیں۔ وہ جیتتے ہیں تو بی جے پی کے پہلے ایسے ایم پی ہوں گے، جو لگاتار دوسری بار لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ سنبھالیں گے۔ اگر وہ اپنا مدت کار پورا کر لیتے ہیں تو کانگریس کے ملرام جاٹھر کے ریکارڈ کی برابری کر لیں گے۔

پنے پورش حادثہ کیس میں نابالغ ملزم کو ضمانت ملی

ممبئی(ایجنسی)

بامبے ہائی کورٹ نے پنے پارش کار کیس کے نابالغ ملزم کو منگل کو ضمانت دے دی ہے۔ ساتھ ہی اسے ریمانڈ ہوم سے فوراً رہا کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم ملزم کے ساتھ ویسے ہی پیش آئیں گے جیسے ہم قانون کی خلاف ورزی کرنے والے کسی اور بچے کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ پھر چاہے جرم کتنا بھی سنگین کیوں نہ ہو۔ نابالغ ملزم نے 18-19 مئی کی رات پنے کے کلیانی نگر علاقے میں آئی ٹی سیکٹر میں کام کرنے والے بائک سوار لڑکا۔لڑکی کو کار ماری تھی، جس سے دونوں کی موت ہوگئی۔ 22 جون کو جوینائل جسٹس بورڈ نے نابالغ ملزم کی آبزرویشن ہوم ریمانڈ 25 جون تک بڑھائی تھی۔ 5 جون کو اس کی فورنسک رپورٹ سامنے آئی تھی، جس میں تصدیق ہوئی کہ ملزم کا بلڈ سیمپل اس کی ماں سے ہی بدل گیا تھا۔ پولیس نے عدالت میں بتایا تھا کہ نابالغ کے نشے میں ہونے کی بات چھپانے کیلئے ماں نے ڈاکٹر اور ملزم کی بات بدلوا دی تھا۔ 18-19 مئی کی درمیانی نابالغ نے پورش کار سے بائک سوار لڑکا۔لڑکی کو کار ماری تھی۔ اس واقعہ میں دونوں کی موت ہوگئی تھی۔ واقعہ کے وقت ملزم نشے میں تھا۔ وہ 200 کیلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے پورش اسپورٹس کار چلا رہا تھا۔ اسے 22 مئی کو ریمانڈ ہوم بھیجا گیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ نے یہ ہدایت ملزم لڑکے کے آئینی کی طرف سے داخل عرضی پر دیا۔ پچھلے ماہ نشہ داخل کی گئی اس عرضی میں کہا گیا تھا کہ لڑکے کو غیر قانونی طریقہ سے حراست میں رکھا گیا ہے۔ اسے فوراً رہا کیا جانا چاہئے۔

ایمرجنسی کے سیاہ دن لانے والے آئین سے محبت کا دعویٰ نہیں کر سکتے: پی ایم

وزیر اعظم نریندر مودی اپنی خامیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو کریدتے رہتے ہیں: کھڑگے

نئی دھلی (یو این آئی)

کانگریس کی قیادت والے انڈیا گروپ کی طرف سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خلاف ملک کے آئین کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہونے کا نعرہ لگائے جانے کے ایک دن بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی نافذ کرنے والوں کو آئین سے محبت کا دھوئی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹس کی ایک سیریز میں، مسترمودی نے 1975 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی طرف سے لگائی گئی ایمرجنسی کے لئے کانگریس پر حملہ کیا۔ ایمرجنسی کو ’لوم سیاہ‘ کے طور پر یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، ’یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کس طرح کانگریس پارٹی نے بنیادی آزادیوں کو تباہ کیا اور ہندوستان کے آئین کو پامال کیا، جس کا ہر ہندوستانی احترام کرتا ہے۔‘ انہوں نے کہا کہ جس وزیر اعظم نے ایمرجنسی لگائی تھی وہ ذہنیت آج بھی اس پارٹی میں زندہ ہے۔ ’آج کا دن ان تمام عظیم مردوں اور خواتین کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ہے جنہوں نے ایمرجنسی کی مخالفت کی۔ ’وزیر اعظم کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک کی 25 جون کو ایمرجنسی کے خلاف 49 سال مکمل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ’صرف اقتدار برقرار رکھنے کے لیے اس وقت کی کانگریس حکومت نے ہر جمہوری اصول کو

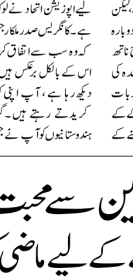
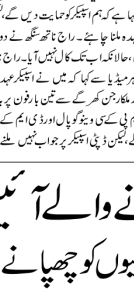

طلاق دے دی۔ ’کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ٹویٹر پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ ’ملک مستقبل کی طرف دیکھ رہا ہے۔ آپ اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو کھودتے رہتے ہیں۔ پچھلے 10 برسوں میں آپ نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کو غیر اعلانیہ ایمرجنسی ’کا احساس دلایا، جس سے جمہوریت اور آئین کو کمزور کیا گیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ پارٹیوں کو توڑنا، پچھلے دروازے سے منتخب حکومتوں کو گرانا، 95 فیصد اپوزیشن لیڈروں پر ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی کا غلط استعمال، یہاں تک کہ وزیر داخلہ کو جیل میں ڈالنا اور انتخابات سے پہلے طاقت کا استعمال مساوی خامیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو کھودتے رہتے ہیں جب کہ گزشتہ 10 برسوں میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کو جو ’غیر اعلانیہ ایمرجنسی‘ کا جو احساس کرایا ہے، اس سے جمہوریت اور آئین کو کمزور ہونچکا کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے ٹویٹر پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ ’ملک مستقبل کی طرف دیکھ رہا ہے۔ آپ اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کے لیے ماضی کو کھودتے رہتے ہیں۔ پچھلے 10 برسوں میں آپ نے 140 کروڑ ہندوستانیوں کو غیر اعلانیہ ایمرجنسی ’کا احساس دلایا، جس سے جمہوریت اور آئین کو کمزور ہونچکا کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ پارٹیوں کو توڑنا، پچھلے دروازے سے منتخب حکومتوں کو گرانا، 95 فیصد اپوزیشن لیڈروں پر ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی کا غلط استعمال، یہاں تک کہ وزیر داخلہ کو جیل میں ڈالنا اور انتخابات سے پہلے طاقت کا استعمال مساوی موقع سے محروم کرنا کیا ہے ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی نہیں ہے؟‘‘ سوالات کی بوچھاڑ کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا ’’مسترمودی اتفاق رائے اور تعاون کی بات کرتے ہیں، لیکن ان کا عمل اس کے برعکس ہے۔ اتفاق رائے کا لفظ اس وقت کہاں تھا جب اپوزیشن کے 146 رکن پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے معطل کر دیا گیا تھا اور فوجداری نظام انصاف میں تبدیلی کے لیے تین قوانین منظور کیے گئے تھے۔ اس وقت اتفاق رائے کا لفظ کہاں تھا جب اپوزیشن سے مشورہ کے بغیر عظیم شخصیات کے مجسموں کو پارلیمنٹ کمپلیکس سے ایک کونے میں ’منتقل‘ کر دیا گیا۔ جب 15 کروڑ کسان خاندانوں پر تین کالے قانون مسلط کئے گئے اور انہیں مہینوں سڑکوں پر بیٹھنے پر مجبور کیا گیا تو اتفاق رائے کا لفظ کہاں تھا؟ کانگریس صدر نے کہا، ’چاہے وہ خوف بندی ہو، جلد بازی میں نافذ لاک ڈاؤن ہو یا تعلیمی یا تحقیقی قانون، ایسی تینکنوں مثالیں ہیں جن پر مودی حکومت نے اتفاق رائے یا تعاون کا بھی استعمال نہیں کیا۔ اپوزیشن کو تو سنگھ نے کبھی کھڑتم مہ آتشی پانی کے مسئلہ پر پچھلے پانچ دنوں سے ہڑتال پر نہیں۔ اس کی طبیعت خراب ہو رہی تھی، ڈاکٹر بار بار انہیں ہڑتال ختم کرنے کا مشورہ دے رہے تھے لیکن انہوں نے اپنی ہڑتال جاری رکھی۔ جس کی وجہ سے بیرکی رات ان کی طبیعت اچانک خراب ہونے لگی۔ ان کا بلڈ شوگر لیول 36 تک پہنچ گیا تھا جس کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا۔ محترمہ آتشی کی حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں ایل این جے پی اسپتال کے آئی سی یو میں داخل کرایا گیا۔ وہ اب بھی ایل این جے پی اسپتال کے آئی سی یو میں داخل ہیں۔ رات کو ان کی حالت بہت نازک تھی۔ ان کا علاج جاری ہے۔ اسی دوران آپ کے راجیہ سبھا ایم پی این ڈی گپتا نے کہا کہ یہ نہ صرف عام آدمی پارٹی بلکہ ہر دہلی والوں کی درخواست ہے کہ ہریانہ اور مرکزی حکومت دہلی کو اس کے حق کا پانی دے۔ دہلی کے لوگ اپنے حق کا پانی مانگ رہے ہیں۔ ہماچل پردیش اور پنجاب پانی فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن ان کی سرحدیں دہلی کے ساتھ نہیں ملتی ہیں۔ اس لیے یہ پانی صرف ہریانہ کے راستے دہلی آسکتا ہے، مگر ہریانہ اس پانی کو دہلی نہیں آنے دے رہا ہے۔ ہم مرکزی اور ہریانہ حکومتوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی ضد چھوڑیں اور دہلی کے لوگوں کو اپنے حصے کا پانی دیں۔

اسپتال میں داخل ہونے کے بعد آتشی نے بھوک ہڑتال ختم کردی

نئی دھلی(یو این آئی)

دہلی کی پانی کی وزیر آتشی نے قومی دارالحکومت کے لئے پانی کے مطالبے زور دینے کے لئے پانچویں دن اپنی صحت خراب ہونے کے بعد منگل کو اپنی ’غیر معینہ بھوک ہڑتال ختم کردی۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کے راجیہ سبھا کے نتیجے سنگھ نے آج کہا کہ وزیر آپ آتشی پانچ دنوں سے غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھی ہیں۔ ان کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ دہلی کو اس کا حق پانی ملنا چاہیے۔ ہریانہ حکومت کے ساتھ ہمارے معاہدے کے تحت دہلی کو 613 ایم جی ڈی پانی ملنا چاہیے۔ کل سپہ انتخابات کے منائج کے بعد دہلی کو پچھلے تین ہفتوں سے لگاتار 100 ایم ڈی جی کم پانی دیا جا رہا ہے۔ یہ دہلی والوں کے حق کا پانی ہے۔ دہلی کو مقررہ کوٹہ کے مطابق پورا پانی فراہم کرنے کی فریاد کہیں نہیں سنی گئی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ محترمہ آتشی پانی کے مسئلہ پر پچھلے پانچ دنوں سے ہڑتال پر تھیں۔ ان کی طبیعت خراب ہو رہی تھی، ڈاکٹر بار بار انہیں ہڑتال ختم کرنے کا مشورہ دے رہے تھے لیکن انہوں نے اپنی ہڑتال جاری رکھی۔ جس کی وجہ سے بیرکی

’NEET‘ معاملہ میں ٹیر رفنڈنگ کا شبہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

نیٹ یعنی ایک معاملے میں ٹیر رفنڈنگ کا اندیشہ ہے۔ مہاراشٹر کے ناندیڑ کے اندوا دشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے اس معاملے میں 4 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ان میں سے ایک کو اتوار کی رات لاتور سے حراست میں لیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اتوار کو اے ٹی ایس نے لاتور میں 2 استاد بھیجنے تو کوارم جادھو اور جلیل عمران پٹھان کو حراست میں لیا تھا اور ان سے کافی دیر تک پوچھ گچھ کی تھی۔ اس کے بعد انہیں رہا کر دیا گیا۔ ان میں سے جلیل کو رات گئے دوبارہ حراست میں لے لیا گیا۔

اس لیے یوا تی کے ارکان نے دوپہر ایک بجے دہلی کے جنتر منتر پر نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرنے کی کوشش میں پولیس کی رکاوٹ توڑنے کی بھی کوشش کی۔ احتجاج میں امتحان منسوخ کرنے اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے پر یکیلچھا لاٹھے مظاہرین کو راست میں لے لیا اور فی الوقت احتجاج ختم کر دیا۔ فی الحال نیٹ کس کی غلطی کا شکار ہے میرم کچھ کا کوئی نظم نہیں ہے۔ اس سے پہلے آج چیرو کو پریم کورٹ نے نیٹ یو جی کیس کی جانچ کی ذمہ داری سی بی آئی کو سونپ دی ہے۔ جسٹس اے نیس اوکا اور جسٹس راجیش بندل کی تعطیلاتی بنچ نے کہا کہ کیس کی اگلی سماعت 8 جولائی کو ہونی چاہیے۔ ابھی کوئی جلدی نہیں ہے۔ یہ سماعت شیوتانی مشرا سمیت 10 شکایت کنندگان کی درخواست پر 10 جون کو سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھی۔ ایڈوکیٹ متھیو زنیدپیرا نے امتحان میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات اعلیٰ ای ڈی کو سونپنے اور منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت قصورواروں کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی تھی۔ پیر کو سپریم کورٹ میں ایک اور درخواست دائر کی گئی جو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کی گئی۔ دراصل آئینی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں شکایت کو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کیا جاتا ہے۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی بنچ نے عرضی گزار سے پوچھا کہ آرٹیکل 32 کے تحت یہ کیسی رٹ پٹیشن ہے؟ عرضی میں نیٹ یو جی امتحان میں ’اوایم آر شیٹ سے چھیڑ چھاڑ‘ میں این ٹی اے کے رول کی تحقیقات سی بی آئی اور ای ڈی کو سونپنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مقدمات بھی 8 جولائی کو سماعت کے لیے درج تھے۔

دوسری جانب بہار پولیس کی اکنامک آفنس یونٹ (EOU) نے نیٹ یو جی پیپر لیک کیس کی رپورٹ مرکزی وزارت تعلیم کو پیش کی۔ ذرائع کے مطابق بتایا گیا ہے کہ بہار۔جھارکھنڈ کے 100 امیدواروں نے 5 جگہ کا امتحان مرکز پٹنہ سے پہلے ہی نیٹ کے پرچہ حاصل کر لیا تھا۔ اس لیک کو امتحان مافیا اور سابر کرمنلز نے ہی کرانچایا تھا۔

بہار پولیس کے اکنامک آفنس یونٹ نے مرکزی وزارت تعلیم کو رپورٹ پیش کی

امریکہ اور یوروپ میں بھی شدید گرمی کی لہر

واشنگٹن۔ (یو این آئی)

عالمی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات نے امریکہ اور یوروپ کو بھی پوری طرح اپنی زد میں لے لیا ہے اور وہاں گرمی کی شدید ترین لہر جاری ہے۔ فیئر فکس میڈیا کے مطابق امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے جب کہ شمالی اور جنوبی راستوں میں بھی شدید گرمی کی لہر برقرار ہے۔ امریکی ریاستوں ایریزونا، نیو میکسیکو، ٹیکساس، کولورا ڈو اور کنساس میں درجہ حرارت 37 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ریکارڈ تپش سنگھ موسمیات نے نیٹ وارننگ جاری کر دی ہے۔ بیشتر ویدر سروس نے گرمی سے ہزاروں افراد کے متاثر ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے جب کہ رک ٹیلی میں طوفان، سیلاب اور بگولوں کے خدشے کے پیش نظر شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ دوسری جانب یورپ کے بیشتر شہروں میں گرمی کی لہر میں تیزی آ گئی ہے۔ اتھینس میں پارہ 39 ڈگری کو چھو گیا۔ اٹلی میں بھی درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

راہل نے پیش کیا مودی حکومت 3.0 کے 15 دنوں کا ’رپورٹ کارڈ‘

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

نریندر مودی نے گزشتہ 9 جون کو وزیر اعظم عہدہ کا تیسری بار حلف لیا، یعنی مودی 3.0 کے 15 دن مکمل ہو چکے ہیں۔ ان 15 دنوں میں مودی حکومت کی کارکردگی پر کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک مختصر ’رپورٹ کارڈ‘ پیش کیا ہے۔ اس میں مودی حکومت کو 10 عناوین کا نام بتایا گیا ہے اور یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ حکومت عوام کے لیے کام کرنے کی جگہ کسی طرح حکومت کو بچانے میں مصروف ہے۔

دراصل راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے، جس میں انہوں نے نئی این ڈی اے حکومت کے پہلے 15 دنوں کے اہم واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے لکھا ہے کہ ’این ڈی اے کے پہلے 15 دن!.1 خوفناک ٹرین حادثہ، 2. کشمیر میں دہشت گردانہ حملے، 3. ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار، 4. نیٹ امتحان گھوٹالہ، 5. نیٹ یو جی امتحان ملتوی، 6. یو جی سی نیٹ کا بیچ لیک، 7. 7 دو جہ دال، کیس، نول مزید جھٹکے، 8. آگ سے سلگتے جنگل، 9. آبی بحران، 10. ہیٹ ویو میں انتظام نہ ہونے سے اموات‘۔ اس پوسٹ میں راہل گاندھی نے مودی حکومت پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ’نفیاتی طور سے بیک ڈٹ پر زیر مودی حکومت صرف اپنی حکومت بچانے میں مصروف ہیں۔ نریندر مودی جی اور ان کی حکومت کا آئین پر حملہ، ہمارے لیے نا قابل قبول ہے۔ اور یہ (حملہ) ہم کسی حال میں ہونے نہیں دیں گے۔‘ وہ مزید لکھتے ہیں کہ ’انڈیا کا مضبوط اپوزیشن ابھرتا ہوا جاری رکھے گا، لوگوں کی آواز اٹھائے گا اور وزیر اعظم کو بغیر جوابدہی طے کرنے نہیں دے گا۔‘

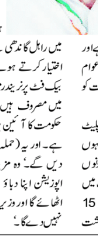

وائناڈ کے لوگوں کو لکھا جذباتی خط

نئی دھلی۔ (ایجنسیاں) کانگریس کے لیڈر اور کرن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وائناڈ کے لوگوں کو ایک جذباتی خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے وائناڈ کے لوگوں کے پیار اور محبت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں جب وزارتِ بدسلوکی کا سامنا کرتا ہے یا تھا تو وائناڈ کے لوگوں کی غیر مشروط محبت نے ان کی حفاظت کی اور انہیں پناہ دی، وائناڈ کے لوگ ان کا خاندان ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وائناڈ کے لوگوں کو لکھے گئے اپنے خط میں کہا ہے کہ ’میں آپ کے لیے اجنبی تھا، پھر بھی آپ نے مجھ پر اعتماد کیا، آپ نے مجھے پناہ دی، مجھے عزت اور پیار سے گلے لگایا۔ آپ نے اس کا کوئی لمحہ نہیں کھویا کہ آپ کس سیاسی پارٹی کی نمائندگی کرتے ہیں، کس مذہب کو مانتے ہیں یا پھر آپ کو اپنی زبان بولتے ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ جب میں ہر روز بدسلوکی کا سامنا کر رہا تھا، آپ کی غیر مشروط محبت نے میری حفاظت کی۔ آپ نے مجھے پناہ دی، آپ ہی میرا گھر اور میرا خاندان تھے۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ’مجھے ایسا محسوس نہیں ہوا کہ آپ کو مجھ پر شک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ ان کی بہن پریکا گاندھی کو موقع دیتے ہیں تو وہ نیابت عمگی کے ساتھ وائناڈ کی نمائندگی کریں گی۔ راہل گاندھی نے یقین ظاہر کیا ہے کہ پریکا بالکل ورن کرن پارلیمنٹ بہترین کام کریں گی۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں کہا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے میرے لیے جو کچھ کیا ہے، اس لیے آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں۔ آپ نے مجھے پیار اور حفظ ماسبق دیا جب مجھے اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ آپ میرے خاندان کا حصہ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں اس بات کا بھی ذکر کیا ہے کہ وہ بیماری اور اعتماد کو نہیں بھول سکتے، جس کے ساتھ ان کیاں ہزاروں لوگوں کے سامنے ان کی تقاریر کا تذکرہ کرتی تھیں۔

کجریوال جیل میں رہیں گے، ہائی کورٹ سے ضمانت نہیں ملی

نئی دھلی(ایجنسیاں)

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال ابھی تہاڑ جیل میں ہی رہیں گے۔ ہائی کورٹ نے دہلی شراب گھپلے سے جڑے منی لانڈرنگ کیس میں منگل کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ دلیلوں کو صحیح طریقہ سے بحث نہیں ہوتی تھی اس لئے راؤز ایونیو کورٹ کے فیصلے کو دو کرتے ہوئے ضمانت دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ عدالت نے عدالت کے ذریعہ ای ڈی کو بحث کرنے کیلئے مناسب مواقع دینا چاہئے تھا۔ عام آدمی پارٹی کا کہنا ہے کہ ہم ہائی کورٹ کے فیصلے سے متفق نہیں ہیں۔ ہم سپریم کورٹ جائیں گے۔ ضمانت پر رہائت نہیں ہونے کے بعد ہائی کورٹ کے فیصلے کو روکا جا سکتا، سپریم کورٹ نے بھی کل یہی کہا ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ نے 20 جون کو کیجریوال کی ضمانت دی تھی لیکن ای ڈی کی عرضی پر ہائی کورٹ نے 21 جون کو روک لگا دی تھی۔ ایس کے (بدھ کو) سپریم کورٹ میں دہلی کے وزیر اعلیٰ کی ضمانت عرضی پر فیصلہ ہوگا۔ ٹرائل کورٹ کے تبصرہ پر غور نہیں کیا جا سکتا، پوری طرح سے غیر مناسب ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹرائل کورٹ نے مواد پر اپنا ذہن نہیں لگایا ہے۔ اس بات پر مضبوط ترک دیا گیا کہ جج نے دفعہ PMLA 45

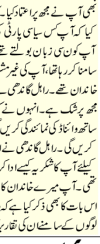

روس میں عبادت گاہوں پر دہشت گردانہ حملے □ 15 سے زائد افراد ہلاک

ماسکو۔ (یو این آئی)

روس کے شمالی قفاز داغستان میں نامعلوم افراد کی جانب سے یہودی اور عیسائی عبادت گاہوں کے علاوہ ایک ٹریفک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 7 پولیس اہلکاروں سمیت 15 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے ایجنڈ یو کی رپورٹ کے مطابق روس کے شمالی قفاز داغستان میں مسلح افراد نے گرجا گھروں، ایک عبادت گاہ اور ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا ہے جس میں کم از کم 15 پولیس اور بیشتر گارڈ کے افسران، گرجا گھر کا پادری اور متعدد عام شہری ہلاک ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے داغستان کے شہر ڈربنٹ کا اور ڈربنت میں بیک وقت حملے کیے جس کے نتیجے میں 12 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ ہونے والی ویڈیو اور دوسری میڈیا رپورٹوں کے مطابق فائرنگ کے دوران مسلح افراد کو آسمان کی طرف فائرنگ کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ داغستان کے وزیر داخلہ ایرمیک مگومیدوف نے کہا کہ ’ہم ایک دہشت گرد حملے کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہم تمام ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں۔ ہم ہر ممکن طریقے سے اس کا جواب دیں گے۔ ہم دہشت گردوں کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم کر دیں گے۔ ہم ان کو ختم ک